

عوام النحوی

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو کے
تمام عوایل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرٹھالی رحمہ اللہ

مکتبہ المصنفین

کراچی - پاکستان

عوامل النحوی

مع ترکیب اردو

نحوی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو
کے تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھا ولی رحمہ اللہ



کتاب کا نام

عولل اللہ

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چترقاوی

تعداد صفحات

۴۰

قیمت برائے قارئین

₹/۲۰ روپے

اشاعت اول

۱۴۳۱ھ/۲۰۱۰ء

اشاعت جدید

۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

ناشر

مکتبۃ البشری

میر دھری محمد علی میر نیپیل ٹرسٹ (رہسٹرو) کراچی پاکستان

Z-3، اوور سیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر

+92-21-34541739, +92-21-37740738

فیکس نمبر

+92-21-34023113

ویب سائٹ

www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل

al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ

مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

دارالاحلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

ملک لہد، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 حامداً ومصلیاً ومسلماً
 عوامل النخو اردو منظوم
 معروف بہ نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاوی رحمۃ اللہ علیہ
 ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد وثنا
 علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
 مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر المرسل
 جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پُر ضیا
 ہو سلام ان پر ہمیشہ اور درود بے حساب
 آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل اتقا
 آیا ہوں درگاہ میں یا رب تیری با صد نیاز
 اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدعا
 ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
 فیض پائیں طالبان علم اس سے جا بجا
 بر زبان اس کو جو کرے علم ہو اس کا فزوں
 اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نخو کے عامل اور ان کے اقسام

نخو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے

شیخ عبد القاهر جرجانی پیر ہدی
 صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
 پھر ہوئے لفظی سماعی اور قیاسی بے خطا
 ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جان
 پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون و چرا
پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
 زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا
 باؤ، تاؤ، کاف و لام و واو مد و مد حلا
 رب، حاشاء، من، عدا، فی، عن، علی، حتی، الی
دوسری قسم

اِن و اِنْ کَانَ لِبِت کِنْ لَعِنْ
 اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائمًا
تیسری قسم

قسم ثالث ما و لا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف
 اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا
چوتھی قسم

واہ یاؤ ہمزہ و اِلا اِیا اور اِی ہیا
 اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

اُن و لن پھر کی اذن ہیں یہ حروف ناصب
کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

اِن و لم لما و لام اِمر و لائے نہی بھی
فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے ونا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو
پانچ ان میں سے ہیں من مہما متی اذما و ما
پھر چھٹا اِیّ کو جانو ساتواں ہے حیثما
آٹھواں اُنّی کو سمجھو اور نواں ہے اَینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم
جبکہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا
پہلا ہے لفظ عشر جب وہ اُحد سے ہو ملا
تسع وتسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ثانی وہ کم جو ہو استفہام ہی کے واسطے
پھر کاین تیسرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نویں قسم

نویں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں
 دو ہیں ہبہات اور ستان تیسرا سرعان ہوا
 چھ ہیں ناصب دوئٹ ملہ علیک حبیل
 پھر رویدا اور ہا کو یاد رکھ اے با وفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
 اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے دائما
 کان، صار، اُصَح، اُمسی، اُصَحی، ضَلَّ، ناب
 مارج، مادام، مَدَنفٹ، نیس ہے اور ما فنی
 ایسے ہی مارج پھر افعال نکلیں ان سے جو
 ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان
 چار ہیں وہ اوشک کاد کرب دیگر عسی
 دیتے رافع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
 ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین و شک تو کر اس میں نہ شک
کرتے ہیں منصوب اسموں کو بے روئے و ریا
ہیں علمت اور رأیت اور وحدت اور رعمت
پھر حسبت اور خلت اور ضمت بے خطا
تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کر یقین
اور تین آخر کے ہیں شک کیلئے بیشک ولا
درمیاں شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک
ہے رعمت درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا
نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کہتا ہوں جو دل سے میں اسکیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس
اور وہ ہیں بفس ساء اور نعم حیذا
بفس ساء ہیں برائے ذم بچو ان سے مدام
تاکہ دنیا اور عقیقی میں تمہارا ہو بھلا
ہیں برائے مدح نعم حید اے جانِ من
پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح و مسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز

اسم مفعول و مضاف و فعل ہے پھر مطلقاً
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
ہفتم اسم تام ہے ناصب ہے جو تمیز کا

معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائیے
اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عامل ناصب و جازم کا نہ ہونا لفظ میں
رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی
کرتا ہے مرفوع وائم مبتدا کو مشفقا

درخواست دعا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجز مشتاق کی
ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدہ
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں
اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیق رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم
کہ اسی دہن میں رہے مشغول وہ صبح و مسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب
یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جار مجرور متعلق اُشروع صعت اول صعت ثانی

الحمد لله رب العلمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام
منادا موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

على سيدنا ومولانا محمد وآله وأصحابه أجمعين.

معطوف عليه معطوف تأكيد

اعلم أن العوامل في النحو مائة، لفظية ومعنوية، فاللفظية
فعل با فاعل ذو الحال متعلق كائنة حال حر أن معطوف عليه معطوف

منها على ضربين: سماعية وقياسية، فالسماعية منها أحد

متعلق ثالثة حر

وتسعون عاملا، والقياسية منها سبعة، والمعنوية منها عددان،
مميز مغير ذو الحال با حال مبتدا حر ذو الحال نا حال مبتدا مغير

وتتنوع السماعية على ثلاثة عشر نوعا.
فعل فاعل متعلق تنوع مميز مغير مجرور

النوع الأول

موصوف نا صعت مبتدا

حروف تجر الاسم فقط، وهي سبعة عشر حرفا، الباء ..
موصوف موصول مبتدا مميز

سيدنا: [مضاف مضاف اليه سے ملکر معطوف عليه] سيدنا ومولانا محمد معطوف عليه۔

ومولانا: مضاف مضاف اليه سے ملکر معطوف۔ وآله واصحابہ۔ معطوف اور معطوف عليه مل

کر متبوع مؤکد، اجمعين تابع تاكيد سے مل کر معطوف ہو اسیدنا ومولانا کا، معطوف معطوف عليه

مل کر مجرور ہوا۔ لفظية: خبر مبتدا محذوف، هي۔ فاللفظية: ذو الحال با حال مبتدا۔ مہیا: متعلق

كائنة حال۔ سماعية: خبر مبتدا محذوف، أحدهما۔ قياسية: خبر مبتدا محذوف، ثانیہما۔

فالسماعية: ذو الحال با حال مبتدا۔ نحو فعل، ضمير هي فاعل۔ فقط: قط اسم بمعنى انه، فا

حرف جزاء، تقدير اسکی یہ ہے: إذا حررت به الاسم فأنه۔ ترکیب یہ ہے: إذا حرف شرط،

حررت فعل با فاعل، به حرف جار، ہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا حررت کے، الاسم

مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و متعلق و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی۔ =

لِلإِصْصَاقِ نَحْوُ: مَرَرْتُ زَيْدًا. وَلِلْإِسْتِعَانَةِ، نَحْوُ: كَتَبْتُ

بِالْقَلَمِ. وَلِلتَّعْلِيلِ، نَحْوُ: ﴿إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ

الْعِجْلِ﴾. وَلِلْمَصَاحَبَةِ، نَحْوُ: اشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِهِ.

وَلِلتَّعْدِيَةِ، نَحْوُ: قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿ذَهَبَ اللَّهُ نُورَهُمْ﴾ وَذَهَبَتْ

بِزَيْدٍ. وَلِلْمُقَابَلَةِ، نَحْوُ: اشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ. وَلِلْقَسَمِ،

نَحْوُ: بِاللَّهِ لَا أَفْعَلَنَّ كَذَا. وَلِلْإِسْتِعْطَافِ، نَحْوُ: اِرْحَمْ بِزَيْدٍ.

وَلِلظَرْفِيَةِ، نَحْوُ: زَيْدٌ بِالْبَلَدِ. وَلِلزِّيَادَةِ، نَحْوُ: قَوْلُهُ تَعَالَى:

﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾.

== ف حرف جزا ائنه امر حاضر، ضمير أنت اس میں متشترک فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ
انشائیہ: نو کر جزا ہوئی، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ نَحْوُ: خبر مبتدا محذوف، مثالیہ۔
باتخاذکم۔ مصدر مضاف مضاف الیہ۔

نَحْوُ قَوْلِهِ اِلْح: نحو مضاف، قول مضاف الیہ مضاف، ہذا الحال، تعالیٰ فعل، اس میں ہو متشترکہ اس
کا فاعل، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا
مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر قول ہوا، ذهب اللہ بوزہم جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا، قول
مقولہ مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالیہ کی، مثال
مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَا تُلْقُوا اِلْح: فعل بافاعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ انشائیہ: نو ترجمہ: اور نہ
ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے۔

واللام للاختصاص، نحو: الحمد لله. وللزيادة، نحو: ردف

مبتدا متعلق ثالث خبر متعلق بمتنص

لكم. وللتعليل، نحو: جئتک لاکرامک. وللقسم، نحو: لله

أي ردفك مضاف متعلق بآفس

لا يؤخر الأجل. وللمعاقبة، نحو: لزم الشرُّ للشقاوة.

أي اللام للمعاقبة فاعل هو

ومن، وهي لابتداء الغاية، نحو: سرتُ من البصرة إلى

فعل ما فاعل

الكوفة. وللتبعض، نحو: أخذتُ من الدراهم. وللتبيين،

أي بعض الدراهم ومن تبعض

نحو: قوله تعالى: ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ﴾.

جاء مجرور بيان

وللزيادة، نحو: قوله تعالى: ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ﴾.

ومن للزيادة مضاف مضاف إليه

وإلى لانتهاء الغاية في المكان، نحو: سرتُ من البصرة إلى

مصدر مضاف حار مجرور متعلق بآفس

الكوفة. وللمصاحبة، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا

متعين ثالث أي وإلى للمصاحبة

أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ﴾، وقد يكون ما بعدها داخلا في

أي مع أموالكم

لله لا يؤخر إلخ. لام حرف جر، لفظ الله مجرور، جار مجرور ملكر متعلق بهو أقسم، آفسم فعل

اپنے فاعل أنا اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا، لا یؤخر الأجل جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا، قسم جواب قسم مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا باقی ظاہر ہے۔

لزم الشر إلخ: لازم پکڑا ہدی کو واسطے انجام بد بخنق کے۔ وللتبعض. متعلق ثالث ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مں کی۔ فاجتنوا إلخ: پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں۔

وقد يكون إلخ: قد حرف تخیل، یكون فعل ناقص، ما موصول، ہا مضاف

الیہ، مضاف با مضاف الیہ ظرف ہو واقع کا، وقع فعل با فاعل ہو اور ظرف سے ملکر صلہ ہوا،

موصول صلہ ملکر اسم ہو ایکون کا، داخلا اسم فاعل، فی حرف جار، ما اسم موصول، قبل =

ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ﴾، وقد لا يكون ما بعدها داخلا في ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.

وحتى لانتهاء الغاية في الزمان، نحو: نمت البارحة حتى الصباح، وفي المكان، نحو: سرتُ البلد حتى السوق. وللمصاحبة، نحو: قرأتُ وردي حتى الدعاء، وما بعدها قد يكون داخلا في حكم ما قبلها، نحو: أكلتُ السمكة حتى رأسها، وقد لا يكون داخلا فيه، نحو: نمت البارحة حتى الصباح.

وعلى للاستعلاء، نحو: زيد على السطح، وعليه دين، وقد تكون بمعنى الباء، نحو: مررتُ عليه، وقد تكون بمعنى في، أي على مصاف مصاف إليه أي مررت به مصاف مصاف إليه

= مضاف ها مضاف إليه مل كر ظرف هو وقع كا، وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل كر جملہ فعلیہ ہو كر صلہ ہوا، موصول صلہ مل كر مجرور ہوا، جار مجرور مل كر متعلق ہوا داخلا كے، داخلا اپنے متعلق سے مل كر خبر ہوئی یكون كی، یكون با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ما قبلها: إن كان ما بعدها من جنس ما قبلها. ما بعدها: إن لم يكن ما بعدها من جنس ما قبلها. قد يكون داخلا: يكون باسم وخبر خبر ہوئی مبتدا ما بعدها كی۔ عليه دين: مثال استعلاء مجازی۔

نحو: قوله تعالى: ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ﴾.
أي في سفر

وعن اللُّبَدِ والمجاوزه، نحو: رميت السهم **عن** القوس.

وفي للظرفية، نحو: المال **في** الكيس، ونظرت **في** الكتاب.
مثال ظرف حقيقي صير أنا فاعل مثال ظرف محاري

وللاستعلاء، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا صَلْبَكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ﴾.

والكاف للتشبيه، نحو: زيد **كالأسد**، وقد تكون زائدة،
متعلق نائب أي الكاف مثلا

نحو: قوله تعالى: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾.
حرف ليس اسم ليس

ومذ **ومنذ** لابتداء الغاية في الزمان الماضي، نحو: ما رأيته
معصوف عليه ما معصوف مثلا متعلق ابتداء موصوف صفت فعل ما فاعل

مذ يوم الجمعة، وما ذهبت إليه **منذ** يوم الاثنين، وقد
مضاف مضاف مضاف إليه

تكونان بمعنى جميع المدة، نحو: ما رأيته **مذ** يومين.
أي مذ ومنذ مضاف مضاف إليه مضاف مضاف إليه

وربّ للتقليل، نحو: **ربّ** رجل كريم لقيت.
مثلا متعلق نائب حرف صفت

والواو للقسم، نحو: **والله** لأشربن اللبن، وقد تكون بمعنى
قسم حواب قسم مضاف

رب، نحو: وعالم **يعمل** بعلمه.
مضاف إليه موصوف

ولأصلبكم: ضرور سولی وونگا میں تم کو کھجور کی شاخوں پر۔ **لیس** کمثلہ شیء: اس کے مثل کوئی چیز نہیں۔ **رب** رجل: جار مجرور متعلق مقدم۔ **والواو** للقسم وهي لا تدخل إلا على الاسم الظاهر لا على الضمير. **يعمل** بعلمه: جمله فعلیہ ہو کر صفت، لقیث وجواب رب محذوف۔

والتاء للقسم، وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى،
 نحو: تالله لأضربن زيداً. وحاشا وخلا وعدداً، كل واحد
 منها للاستثناء، مثل: جاءني القوم حاشا زيد ^{مستثنى} وخلا زيد ^{مستثنى}
 وعدداً زيد. ^{متعلق كأنما حال}

النوع الثاني

الحروف المشبهة بالفعل، وهي تنصب المبتدأ وترفع الخبر، وهي ^{موصوف} ^{صفت مبتدأ} ^{مفعول به} ^{متعن مشبهة} ^{موصوف}
 ستة حروف: **إِنْ** و**أَنْ**، مثل: **إِنْ** زيداً قائم، وبلغني **أَنْ** زيداً ^{اسم إن} ^{أحدها ثانيها}

والتاء للقسم واضح ہو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ مثبتہ ہے یا منفیہ، اگر مثبتہ ہے تو اس کو **إِنْ** یا لام ابتداء سے شروع کرنا واجب ہے، جیسے: واللہ **إِنْ** زیداً قائم اور واللہ لزید قائم، اور اگر منفیہ ہے تو ما ولا اور **إِنْ** سے شروع کرنا چاہیے، جیسے: واللہ ما زید قائم اور واللہ لا زید فی الدار ولا عمرو اور واللہ **إِنْ** زیداً قائم، اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا فقط لام سے، جیسے: واللہ قد قام زید اور واللہ لأفعلن کذا، اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہوگا جیسے: واللہ ما قام زید، اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن سے شروع ہوگا، جیسے: واللہ ما أفعل کذا اور واللہ لا أفعل کذا اور واللہ لن أفعل کذا۔ **وحاشا وخلا وعدداً** معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدأ۔ **کل واحد**: مضاف بامضاف الیہ ذو الحال۔ **للاستثناء** متعلق ثابت خبر۔ **بلغني** جب یائے تکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی ہے تو یائے سے پہلے نون مکورہ زیادہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ ضربنی بضربنی، اور چونکہ یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لئے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں۔ **أَنْ** زیداً۔ جملہ اسمیہ بتاویل مفروفاً علی بلغ۔

منطلق. **وَكَيْانٌ**، وهي للتشبيه، نحو: **كَأَنَّ** زيدًا أسد. حجر ثلثها اسم

ولكن، وهي للاستدراك، مثل: غاب زيد ولكن بكرًا. رابعها متعلق ثابت اسم

حاضر، وما جاءني زيد لكن عمروًا جاءني. حجر

وليت، وهي للتمني، مثل: ليت زيدًا قائم. حامسها

ولعل، وهي للترجي، مثل: **لعل** السلطان يكرمني. سادسها اسم حجر

النوع الثالث

موصوف باصفت متنا

ما ولا المشبهتان بـ ليس ترفعان الاسم وتنصبان الخبر، معطوف عليه با معطوف متعلق مشبهتان معقول به

مثل: ما زيد قائمًا ولا رجل ظريفًا. حجر

للاستدراك: وهي لدفع التوهم الناشئ من كلام المخاطب. وما جاءني: جب حروف

مشبه بفعل پر ما داخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے، اس کو ما کافہ کہتے ہیں، جیسے:

إنما زيد منطلق۔ **وهي للترجي**! **لح**. تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر

ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے، جیسا: ليت زيدًا قائم، یہ ممکن کی مثال ہے، اور ليت

الشباب يعود، یہ غیر ممکن کی مثال ہے، کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن

کیلئے خاص ہے، پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ: لعل الشباب يعود۔ خوب سمجھ لو۔

لعل السلطان: ترکیب: مثل مضاف، لعل حرف مشبہ بفعل، السلطان اسم، یكرم فعل

مضارع اس میں ضمیر ہو کی جو پھرتی ہے السلطان کی طرف وہ اس کا فاعل، فون وقایہ، یا ئے

متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی۔

النوع الرابع

حروف تنصب الاسم فقط، وهي سبعة أحرف: الواو، ^{موصوف} ^{أحدها}

وهي بمعنى مع، نحو: استوى الماء والخشبة. ^{موصوف} ^{مضاف إليه} ^{فعل} ^{فاعل} ^{مفعول معه} ^{ثانيها} ^{وإلا، وهي}

للاستثناء، نحو: جاءني القوم إلا زيداً. ^{مستثنى منه} ^{مستثنى} ^{ثالثها} ^{مضاف} ^{وہی لنداء}

القريب والبعيد. وأيا ^{رابعها} ^{خامسها} ^{وہما لنداء البعيد. وأي} ^{سادس}

والهمزة المفتوحة، ^{سابعها} ^{وہما لنداء القريب. وهذه الحروف الخمسة} ^{اسم إشارة} ^{موصوف} ^{صفت}

تنصب الاسم إذا كان مضافاً إلى اسم آخر، نحو: يا عبد ^{حرف مقدم} ^{شرط مؤخر} ^{موصوف} ^{صفت}

اللہ، وأيا غلام زيد، ^{مضاف} ^{وہما شریف القوم، وأي أفضل}

تنصب الاسم جملة فعلية ہو کر صفت۔ فقط: إذا نصبت لها لاسم فانتہ. القريب والبعيد. معطوف عليه با معطوف مضاف الیہ۔ لنداء البعيد: مضاف با مضاف الیہ مجرور۔

وهذه الحروف: [اشارہ مشار الیہ مل کر مبتدا] هذه اسم اشارہ، الحروف موصوف، الخمسة صفت، موصوف با صفت مشار الیہ، اشارہ بالشار الیہ مبتدا، نصب فعل مضارع، ضمیر ہی فاعل، الاسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء مقدم ہوئی، إذا حرف شرط، کان فعل ناقص، اس میں ضمیر ہو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اس کا اسم، مضافا اسم مفعول، الی حرف جار، اسم موصوف، آخر صفت، موصوف با صفت مجرور ہو جار مجرور ملکر متعلق ہو امضافا کے، مضافا اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی، شرط جزاء ملکر خبر ہوئی، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الخمسة: وہی با وأیا وہما وأي والهمزة المفتوحة۔

القوم، وأ عبد الله، وترفع الاسم إن لم يكن ذلك الاسم
مضافاً مثل: يا زيد، ويا رجل.
حر

النوع الخامس

موصوف موصوف يا صفت متندا

حروف تنصب الفعل المضارع، وهي أربعة أحرف: أن
موصوف صفت متندا حر

ولن وكي وإذن، فأن للاستقبال، وإن دخلت على
متندا متعلق تامة حر وصلبه

الماضي، نحو: أسلمت أن أدخل الجنة، وأن دخلت الجنة،
فعل نا فعل فعل نا فعل فعل نا فعل

وتُسمَّى هذه مصدرية. ولن لتأكيد نفي المستقبل، مثل:
فعل مجهول نائب فاعل متعول ثاني متندا مضاف

لن تراني. وكي للسببية، مثل: أسلمت كي أدخل الجنة،
متندا

فإن الإسلام سبب لدخول الجنة. وإذن للجواب والجزاء،
فإن اسم موصوف مضاف مضاف إليه متندا معطوف عليه معطوف

مثل: إذن تدخل الجنة في جواب من قال أسلمت.

تنصب: جملة فعلية ہو کر صفت۔ لن تراني: {تو ہرگز مجھے نہ دیکھے گا} لن حرف نفی تاکید، ترا فعل مضارع، ضمیر مخاطب أنت فاعل، نون و قایہ، یائے متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملة فعلية ہو کر **کی** أدخل إلخ: جملة فعلية خبریہ معللہ۔ إذن تدخل إلخ: مقولہ مقدم یقال محذوف، تقدیری عبارت یوں ہے: یقال: إذن تدخل الجنة في جواب من قال: أسلمت.

النوع السادس

حروف تجزم الفعل المضارع، وهي خمسة أحرف: **لما** موصوف صم هي فاعل

ولام الأمر ولا النهي وإن، للشرط والجزاء، فلم تجعل دوالحال معطوف عليه معطوف متدا

الفعل المضارع ماضياً منفياً، مثل: **لما** يضرب بمعنى ما مفعول أول مفعول ثانی صفت متعلق فعل لعل

ضرب. **ولما** مثل **لما**، لكنها مختصة بالاستغراق، مثل: **لما** متدا مضاف مضاف إليه متعلق بمختصة

يضرب زيد أي ما ضرب زيد في شيء من الأزمنة حرف تفسیر حرف بیان موصوف

الماضية. **ولام الأمر**، وهي لطلب الفعل، مثل: ليضرب. صفت

ولا النهي، وهي ضد لام الأمر أي لطلب ترك الفعل، مضاف مضاف إليه

مثل: **لا** يضرب. **وإن**، وهي تدخل على الجملتين، وتسمى متعلق ندخل متدا

الأولى شرطاً والثانية جزاءً مثل: **إن** تضرب أضرب. مفعول ثانی

الفعل المضارع: موصوف بإصفت مفعول به۔ **للشرط إن**: متعلق كائنا حال۔ **مختصة**: متعلق

سے مل کر خبر لکن۔ **وهي ضد لام الأمر** هي مبتدا، ضد مضاف، لام مضاف اليه مضاف،

الأمر مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مل کر مفسر ہوا۔ أي حرف تفسیر، لام حرف جار،

طلب مضاف، ترك مضاف اليه مضاف، الفعل مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مجرور،

جار مجرور متعلق ثابت ہو کر تفسیر ہوا۔ تفسیر مفسر ملکر خبر ہوئی مبتدا هي کی۔ مبتدا خبر مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر **وتسمى**۔ مفعول ما لم یسم فاعله۔ **ان تضرب اضرب** شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع

أسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى
 موصوف ضمير هي فاعل موصوف صفت مضاف اسم كون خبر كون
 إن، وهي تسعة أسماء: **من** وما **وأيّ** ومتى **وأينما** وأنى

ومنها **وحيتما** وإذما، **فمن**، نحو: **من** يكرمني أكرمه. وما،
 مندا حمله فعليه شرط حمه فعليه جزاء مندا

نحو: ما تشتتر أشتر. **وأيّ** - وتلزمها الإضافة - مثل:
 مبتدا حمله معترضة خبر أي

أيهم يضربني أضربه. **ومتى** - وهو للزمان - مثل: متى
 مندا حمله معترضة خبر متى

تذهب أذهب. **وأينما** - وهو للمكان - مثل: أينما تمش
 مندا حمله معترضة خبر أينما

أمش. **وأنى** - وهو أيضاً للمكان - مثل: أنى تكن أكن.
 مندا

النوع السابع النوع موصوف، السابع صفت سے ملکر مبتداء اسماء موصوف، تجزم فعل
 مضارع ضمير هي فاعل، الفعل موصوف المضارع صفت سے مل کر مفعول بہ، حال مضاف،
 کون مصدر ناقص، ها اسم، مشتملة اسم فاعل، علی حرف جار معنی مضاف إن مضاف الیه سے
 ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق مشتملة کے، اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مصدر
 کون کی، کون اپنے اسم و خبر سے مل کر مضاف الیه ہوا حال کا۔ مضاف مضاف الیه مل کر
 مفعول فیہ ہوا تجزم کا، تجزم فعل و مفعول بہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا خبر مل
 کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہی تسعة: ہی مبتداء، تسعة اسماء مضاف مضاف الیه یا ممیز تیز مل کر مبدل منہ، من
 وما و ای آخر تک معطوف معطوف علیہ مل کر بدل، بدل مبدل منہ ملکر خبر ہوئی مبتدا کی،
 مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ومهما - وهو للزمان - مثل: **مهما** تذهب أذهب. وحيثما ^{حمله معترضة} ^{متدا}

- وهو للمكان - مثل: **حيثما** تقعد أقعد. وإذما ^{حمله معترضة} ^{حمله فعليه شرط} ^{حمله فعليه جراء} ^{متدا} - وهو

يستعمل في غير ذوي العقول - مثل: **إذما** تفعل أفعل. ^{حمله معترضة} ^{مضاف} ^{مضاف إليه مضاف} ^{حجر متدا}

النوع الثامن

موصوف با صفت متدا

أسماء تنصب الأسماء النكرات على التمييز، الأول: لفظ ^{موصوف} ^{حجر هي فاعل} ^{موصوف} ^{صفت}

عشر وعشرون إلى **تسعين**، إذا ركب مع **أحد** أو اثنين ^{دو الحال} ^{متعلق متبها حال} ^{مفعول به}

إلى **تسع**، فإن كان المميز مذكراً فطريق التركيب في لفظ ^{متعلق متبها حال} ^{شرط} ^{حراء متدا} ^{مضاف إليه} ^{متعلق تركيب}

أحد واثنان مع **عشر** أن تقول: **أحد عشر** رجلاً واثنان ^{تأويل مفرد حجر} ^{تذكير الحرفين}

عشر رجلاً، وإن كان مؤنثاً فتقول: **إحدى عشرة** امرأة ^{فعل} ^{با فاعل قول} ^{تأنيث الحرفين}

واثنان **عشرة** امرأة،

عشر وعشرون. با معطوفات مضاف اليه - **أحد** إلخ: معطوف عليه با معطوفات مضاف

اليه - **إذا ركب** إلخ: [ضمير هو راجع بسوء عشر] تركيب: ركب فعل مجهول اپنے مفعول مالم يسم فاعله اور مفعول فيه سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا، اس کی خبر محذوف ہے، تقدیری

عبارت یوں ہے: إذا ركب لفظ عشرة مع أحد فينصب الاسم على التمييز، پس

فينصب الاسم جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

طريق التركيب: طريق التركيب مبتدأ اور أن تقول خبر ہے۔

وطريق تركيب غيرهما إلى تسع مع عشر أن تقول في
ذو الحال متعلق منتهياً بحال معقول فيه

المذكر، ثلاثة عشر رجلاً وأربعة عشر رجلاً إلى تسعة

عشر رجلاً، وفي المؤنث: ثلاث عشرة امرأة وأربع عشرة

امرأة إلى تسع عشرة امرأة، وأما طريق التركيب في

الواحد والاثنين مع "عشرون" وأخواته إلى تسعين على

معقول فيه تركيب معطوف عليه معطوف متعلق منتهياً متعلق ثالث حيز

سبيل العطف، فإن كان المميز مذكراً فتقول في تركيب
قارأ تفصيل

الواحد والاثنين لا في غيرهما: أحد وعشرون رجلاً واثنان

بتذكير الجزء الأول عاطفة برأى نهي

وطريق تركيب غيرهما: طريق مضاف، تركيب مضاف اليه، غير مضاف هما مضاف اليه

سے مل کر ذوالحال، إلى حرف جار، تسع مجرور سے ملکر متعلق منتهياً ہو کر حال ہوا، حال ذو

الحال ملکر مضاف اليه ہوا طریق کا، طریق اپنے مضاف اليه سے ملکر مبتدا ہوا، أن ناصبہ، تقول

فعل بافاعل، في حرف جار، المذكر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا نقول کا، تقول فعل با

فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قول ہوا، ثلاثة عشر ممیز رجلاً تميز سے مل کر

معطوف عليه، واو حرف عطف، أربعة عشر رجلاً معطوف با معطوف عليه ذوالحال، إلى حرف

جار، تسعة عشر ممیز، رجلاً تميز، ممیز تميز مل کر متعلق منتهياً ہو کر حال ہوا، حال ذو الحال

ملکر مقولہ ہوا، قول مقول مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثلاثة عشر: بتأنيث الجزء الأول وتذكير الجزء الثاني. ثلاث عشرة: بتذكير الجزء

الأول وتأنيث الجزء الثاني. في الواحد والاثنين: في حرف جار، الواحد معطوف عليه، واو

حرف عطف، الاثنين معطوف، معطوف عليه با معطوف مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا

"تركيب" کا۔

وعشرون رجلاً، وإن كان المميز مؤنثاً فتقول: إحدى ^{شروط} ^{سأنت خبر الأول}

وعشرون امرأة واثنان وعشرون امرأة، وفي تركيب غير ^{متعلق مقدمه نقول}

الواحد والاثنين إلى تسع مع "عشرون" تقول في المميز ^{متعلق منتهياً حال}

المذكر: ثلاثة وعشرون رجلاً وأربعة وعشرون رجلاً، ^{بنائث الخبر الأول}

وفي المميز المؤنث: ثلاث وعشرون امرأة وأربع وعشرون ^{متكبر الخبر الأول}

امرأة، وعلى هذا القياس إلى تسع وتسعين. ^{متعلق نقول}

مع عشرون مع مضاف، عشرون معطوف عليه، واو حرف عطف، أخوات مضاف، هـ

مضاف اليه، مضاف مضاف إليه سے مل کر معطوف، معطوف معطوف عليه ملکر ذوالحال، إلى

تسعين متعلق منتهياً حال، حال ذوالحال مل کر مضاف اليه ہوا مع کا، مضاف مضاف اليه مل کر

مفعول فی ہوا، ترکیب اپنے متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف اليه ہوا طریق کا، طریق

اپنے مضاف اليه سے مل کر مبتدا، علی سبیل العطف متعلق ثابت ہو کر خبر، باقی ظاہر ہے۔

غير الواحد الخ: سب مضاف مضاف اليه مل کر ذوالحال۔

نقشہ اعدادِ ممیز

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	أحد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدٌ عَشَرَ رَجُلًا أَحَدٌ عَشَرَ كِتَابًا أَحَدٌ عَشَرَ طِفْلًا	إِنْنَا عَشَرَ رَجُلًا إِنْنَا عَشَرَ مَسْجِدًا إِنْنَا عَشَرَ بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً إِحْدَى عَشْرَةَ بِنْتًا إِحْدَى عَشْرَةَ رِسَالَةً	إِنْنَا عَشْرَةَ خَادِمَةً إِنْنَا عَشْرَةَ مَدْرَسَةً إِنْنَا عَشْرَةَ سَمَكَةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز	ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَرَسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا	سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَتِيمًا تِسْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا

	مذکر ہوگی تو پہلا جزو مونث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	مستة عشر مسجدًا	
۲	اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مونث۔	ثلاث عشرة امرأة أربع عشرة خادمة خمس عشرة شاة ست عشرة ناقة	سبع عشرة مدرسة ثمانية عشرة بقرة تسع عشرة سمكة
۳	أحد اور اثنان کو جب عشرون، ثلاثون، أربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا۔	أحد وعشرون رجلاً أحد وثلاثون طفلاً أحد وأربعون خادماً أحد وخمسون فرساً	أثنان وستون مسجدًا أثنان وسبعون بابًا أثنان وثمانون كتابًا أثنان وتسعون درهماً

اگر تیز مونٹ ہے تو پہلا جزو مونٹ لائیں گے۔	إِحْدَى وَعَشْرُونَ امْرَأَةً إِحْدَى وَثَلَاثُونَ رِسَالَةً إِحْدَى وَأَرْبَعُونَ خَادِمَةً إِحْدَى وَخَمْسُونَ جَارِيَةً	اثنتان وستون ناقة اثنتان وسبعون مدرسة اثنتان وثمانون قبيلة اثنتان وتسعون سمكة
اُحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مونٹ لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ثَلَاثَةٌ وَعَشْرُونَ رَجُلًا أَرْبَعَةٌ وَعَشْرُونَ فَرَسًا خَمْسَةٌ وَعَشْرُونَ خَادِمًا	ستة وعشرون مسجداً سبعة وعشرون كتاباً ثمانية وعشرون بيتاً تسعة وعشرون ديناراً
اگر تیز مونٹ ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے۔	ثَلَاثٌ وَعَشْرُونَ امْرَأَةً أَرْبَعٌ وَعَشْرُونَ خَادِمَةً خَمْسٌ وَعَشْرُونَ جَارِيَةً سِتٌّ وَعَشْرُونَ نَاقَةً	سبع وعشرون مدرسة ثمان وعشرون رسالة تسع وعشرون سمكة

والثاني: ^{مبتدا} كم، ^{موصوف} معناه عدد مبهم، هو على نوعين، إحداهما:

استفهامية، مثل: كم رجلا ضربته.

والثاني: خبرية، مثل: **كم** عندي رجلاً.

والثالث: ^{مبتدأ} كَأَيْنَ، وهو ^{خبر} عدد مبهم، مثل: كَأَيْنَ رجالاً

لقيت، وقد يكون متضمناً لمعنى الاستفهام، مثل: كَأَيِّنْ
 رجلًا عندك.

والرابع: **كذا**، وهو عدد مبهم، ولا يكون متضمنًا لمعنى الاستفهام، مثل: عندي **كذا** درهمًا.

کم رجلا صرہ: کتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا۔
 کم عندی رجلا: [مضاف با مضاف الیہ ظرف فعل ثبت کا] میرے پاس بہت آدمی
 ہیں۔ کاین: کاف تشبیہ اور ای سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہے معنی ترکیبی
 مراد نہیں۔ کاین رجلا لقت: بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا۔ متضما: متعلق سے مل
 کر خبر۔ کاین رجلا عندک: تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟ کذا: یہ کاف تشبیہ اور الاسم اشارہ
 سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبہم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

مثلاً عندی: ح مثل مضاف، عند مضاف، ی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محذوف کا، ثبت فعل اپنے فاعل ہو اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی، کذا ممیز درہا تمیز، ممیز تمیز مل کر مبتدا مؤخر ہوئی۔

النوع التاسع

أسماء تسمى أسماء الأفعال، وهي تسعة: ستة منها موصوف

موضوعة للأمر الحاضر، وتنصب الاسم على المفعولية ^{موصوف} ^{صفت} ^{مفعول به} ^{متعلق نص}

أحدها: **رويد**، فإنه موضوع ^{حرف إن} ^{مفسر} ^{مفعول به} ^{متعلق نص} ^{لأَمَهِلْ}، مثل: **رويد** زيدًا أي

أَمَهِلْ زيدًا. وثانيها: **بله**، فإنه موضوع ^{حرف إن} ^{مفسر} ^{مفعول به} ^{متعلق نص} ^{لـ} "دع"، مثل:

بله زيدًا أي ^{مفسر} ^{مفعول به} ^{متعلق نص} ^{دع} زيدًا. وثالثها: **دونك**، فإنه موضوع ^{مفسر} ^{مفعول به} ^{متعلق نص} ^{لـ} "خذ"، مثل:

لـ "خذ"، مثل: **دونك** زيدًا أي ^{مفسر} ^{مفعول به} ^{متعلق نص} ^{خذ} زيدًا. ورابعها:

عليك، فإنه موضوع ^{مفسر} ^{مفعول به} ^{متعلق نص} ^{لـ} "ألزم"، مثل: عليك زيدًا، أي

ألزم زيدًا. وخامسها: **حيَّهْل**، فإنه موضوع ^{مفسر} ^{مفعول به} ^{متعلق نص} ^{لـ} "أيت"،

مثل: **حيَّهْل** الصلاة، أي أيت الصلاة. وسادسها: **ها**،

فإنه موضوع ^{مفسر} ^{مفعول به} ^{متعلق نص} ^{لـ} "خذ"، مثل: **ها** زيدًا أي خذ زيدًا،

تسمى ضمير هي مفعول مالم يسم فاعله - **أسماء الأفعال**: مضاف بامضاف اليه مفعول ثاني -

سنة الخ: تركيب: سنة ذوالحال، من جار، ها مجرور، جار مجرور ملكر متعلق كائنا كے، كائنا اپنے متعلق سے مل كر حال، حال ذوالحال مل كر مبتدا، موضوعة اسم مفعول، ل جار، الأمر موصوف، الحاضر صفت، موصوف صفت سے ملكر مجرور ہوا جار كا، جار مجرور ملكر متعلق ہوا موضوعة كے، موضوعة اپنے متعلق سے ملكر خبر ہوئی مبتدا کی، باقی ظاہر ہے۔

ولا بدّ لهذه الأسماء من فاعل، وفاعلها الضمير المخاطب ^{مبتدا}
 المستتر فيها. وثلاثة منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع ^{متعلق المستتر دو الخال متعلق كائنه حال خبر متعلق موضوعه}
 الاسم بالفاعلية. أحدها: **هيهات**، مثل: **هيهات** زيد أي ^{مبتدا} ^{حبر} ^{مفسر}
 بعد زيد. وثانيها: **سرعان**، مثل: **سرعان** زيد أي ^{مبتدا} ^{مفسر} ^{سرع زيد}
 وثالثها: **شتان**، مثل: **شتان** زيد وعمرو أي افترق زيد ^{مبتدا}
 وعمرو.

النوع العاشر

موصوف ما صفت مبتدا

الأفعال الناقصة، وهي تدخل على الجملة الاسمية، فترفع ^{موصوف ما صفت خبر}
 الجزء الأول وتنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً، ^{حار مجرور متعلق تدخل}
 الأول: **كان**، وهي تجيء على معنيين، ناقصة وتامة، ^{موصوف صفت ضمير هي فاعل ميمر ما خبر خبر}
 فالناقصة تجيء على معنيين، أحدهما: أن يثبت خبرها ^{مدل منه}
^{مفعول به}

ولا بدّ الخ: لأنّی جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو، نہ اس کا اسم، لام جار، ہدہ اسم اشارہ،
 ان اسماء مشار الیہ، اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبات یا موجود کا،
 من جار، فاعل مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا ثبات کے، ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی،
 لا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ناقصہ وتامة: معطوف ملیہ با معطوف بدل۔

لاسمها في الزمان الماضي، سواء كان ممكن الانقطاع،
متعلق پشت حر مقدم

مثل: كان زيد قائماً، أو ممتنع الانقطاع، مثل: كان الله

عليهما حكيمًا. وثانيهما: أن يكون بمعنى صار، مثل: كان

الفقير غنياً. والثالثة تتم بفاعلها، مثل: كان زيد أي ثبت
مضاف مضاف إليه متعلق تتم مفسر مفسر

زيد. والثاني: صار، وهي للانتقال، مثل: صار زيد غنياً.
اسم صار حر

والثالث: أصبح. والرابع: أضحى. والخامس: أمسى،

نحو: أصبح زيد غنياً، وأضحى زيد حاكماً، وأمسى زيد
اسم أصبح حر

قارياً، وهذه الثلاثة قد تكون بمعنى صار، مثل: أصبح
صغير هي اسم مضاف مضاف إليه

الفقير غنياً، وأمسى زيد كاتباً، وأضحى المظلم منيراً.
اسم محذر

سواء كان إلخ: [برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو] تقریری عبارت یوں

ہے: کون الخبر ممکن الانقطاع أو ممتنع الانقطاع سواء، اس صورت میں سواء کا خبر

ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت مندرجہ میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے، کان فعل

ناقص، اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے، وہ اس کا اسم، ممکن الانقطاع مضاف مضاف الیہ

سے مل کر معطوف علیہ، ممتنع الانقطاع مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف

با معطوف علیہ خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد

مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أو ممتنع الانقطاع: یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۔ وهذا الثلاثة: اشارہ با

مشار الیہ مبتدا۔

ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله ويلزمها النفي، مثل: ما زال
زيد عالمًا، وما برح عمرو صائماً، وما فتى بكر فاضلاً،
وما انفك سعيد عاقلاً. والثالث عشر: ليس، وهي لنفي
مضمون الجملة، مثل: ليس زيد قائماً.

النوع الحادي عشر

أفعال المقاربة، وهي أربعة، الأول: **عسى**، وعمله على نوعين، الأول: أن يرفع الاسم وينصب الخبر، نحو: **عسى** زيد أن يخرج. والثاني: أن يرفع الاسم وحده، مثل: **عسى** أن يخرج زيد. والثالث: **كرب**، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره يجيء فعلاً مضارعاً بغير أن دائماً، نحو: **كرب** زيد يخرج. والرابع: **أوشك**، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره

أفعال المقاربة: مضاف با مضاف اليه خبر. وينصب الخبر: ويكون غيره فعلا مضارعا مع أن. **عسى زيد** [خ: أي قرب زيد الخروح. أن يخرج: جملة فعلية هو كـر خبر عسى. وحده.] مضاف با مضاف اليه حال] ويكون اسمه فعلا مضارعا مع أن. أن يخرج زيد: جملة فعلية هو كـر يتاويل مفروفاً على عسى. **دائما:** ظرف زمان يعني أي زمانا دائما.

فعل مضارع مع أن وبغير أن، مثل: **أوشك** زيد أن
 یجی،، أو یجی. صفت اول معطوف علیہ

النوع الثاني عشر

أفعال المدح والذم، وهي أربعة، الأول: **نعم**، وهو فعل
 مدح، مثل: **نعم** الرجل زيد. والثاني: **بئس**، وهو فعل
 ذم، مثل: **بئس** الرجل زيد. والثالث: **ساء**، وهو مرادف
 لبئس. والرابع: **حب**، وهو مرادف لنعم وفاعله ذا، نحو:
حبذا زيد. متعلق مرادف متعلق مرادف مبتدا محذوف

النوع الثالث عشر

موصوف صفت

أفعال القلوب، وهي تدخل على المبتدأ والخبر، وتنصبهما

بغير أن متعلق ثابت ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفت ثانی.

نعم الرجل زيد [فعل با فاعل خبر مقدم] اچھا مرد ہے زيد. **حبذا زيد**: ترکیب: حب
 فعل، ذا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہوئی، زيد مبتدا موخر، مبتدا با خبر جملہ
 اسمیہ ہوا۔ **أفعال القلوب**. [مضاف با مضاف الیہ خبر] ان کو افعال قلوب اس لئے کہتے ہیں
 کہ ان کا تعلق دل سے ہے، ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں، کیونکہ کسی بات کا یقین
 کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا، ان کو افعال شک والیقین بھی کہتے
 ہیں، کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لئے ہیں اور بعض یقین کے لئے۔ **المبتدأ والخبر**
 معطوف علیہ با معطوف مجرور۔

معاً، وهي سبعة، ثلاثة منها للشك، وثلاثة منها لليقين،
طرف نصبت دو الحال متعلق كاتبة حال
 وواحد منها مشترك بينهما، أما الثلاثة الأول: **فحسبت**
طرف مشترك موصوف یا صعت مبتدا ما موصوفت خبر
وظننت وخلصت، مثل: **حسبت** زيداً فاضلاً، **وظننت** بكرةً
فعل یا فاعل مفعول أول مفعول ثانی
 نائماً، **وخلصت** خالداً قائماً.

وأما الثلاثة الثانية: **فعلمت** ورأيت ووجدت، مثل:
علمت زيداً أميناً، ورأيت عمرواً فاضلاً، ووجدت البيت
 رهيناً. والواحد المشترك بينهما هو **زعمت**، مثل: **زعمت**
موصوف یا صعت مبتدا طرف المشترك
 الله غفوراً، فهو لليقين، و**زعمت** الشيطان شكوراً، فهو
مبتدا متعلق ثالث خبر
 للشك. وفي هذه الأفعال لا يجوز الاقتصار على أحد
متعلق مقدم لا جور مصاف
 المفعولين، وإذا توسطت بين

مصاف إليه

واحد: ذو الحال باحالی مبتداً **هو زعمت:** جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لا يجوز الاقتصار إلخ: اس لئے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون در حقیقت مفعول بہ ہے، چنانچہ علمت زيداً فاضلاً کے معنی ہیں علمت فضل زيد، پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔

وإذا توسطت: [اور جبکہ واقع ہو یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا] ترکیب: إذا حرف شرط، توسطت فعل، ضمیر ہی فاعل، بین مضاف، مفعولہا مضاف مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا، توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ =

مفعولیهما أو تأخرت عنهما جاز إبطال عملها، مثل: زید
 ظننت قائماً، وزیداً **ظننت** قائماً، وزید قائم **ظننت**،
 وزیداً قائماً **ظننت**. وإذا زیدت الهمزة في أول **علمت**
 ورأيت صارا متعدین إلى ثلاثة مفاعیل، نحو: **أعلمت**
 زیداً عمرواً فاضلاً، وأرأيت عمرواً خالداً، وأنباً ونباً
 وأخبر وأخبر أيضاً تتعدى إلى ثلاثة مفاعیل.
 أص أيضاً

أما القیاسیة فسبعة عوامل

الأول منها: **الفعل مطلقاً**، وهو یرفع الفاعل، نحو: **قام** زید،
 وضرب زید عمرواً، وأما إذا كان متعدیاً فينصب المفعول
 منتهداً حراً منتهداً

= ہوا، أو حرف عطف، تأخرت فعل، ضمیر ہی فاعل، عن حرف جار، ہما مجرور، جار مجرور
 مل کر متعلق ہوا تأخرت کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
 معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جاز فعل، إبطال مضاف، عمل مضاف
 الیہ مضاف، ہا مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا حاز کا۔ حاز فعل اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط باجزاء جملہ شرطیہ ہوا۔

الأول منها **الخ**: ترکیب: الأول ذوالحال، من حرف جار، ہا مجرور، جار مجرور مل کے متعلق
 کائنات کے ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال مل کر مبتداء، الفعل ذوالحال مطلقاً حال مل کر خبر ہوئی،
 مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **الفعل مطلقاً**۔ سواء کان لازماً أو متعدیاً، ماضیاً
 کان أو مضارعاً، أمراً کان أو هیئاً،

به أيضاً، مثل: **ضرب** زید عمروا. والثانی: المصدر، وهو اسم حدث اشتق منه الفعل، وإنما سمي مصدرًا؛ لصدور الفعل عنه ويعمل عمل فعله، فإن كان فعله لازماً فيرفع الفاعل فقط، مثل: أعجبنى **قیام** زید، وإن كان متعدياً فيرفع الفاعل وينصب المفعول به، نحو: أعجبنى **ضرب** زید عمروا. والثالث: اسم الفاعل، وهو كل اسم اشتق

وهو اسم **إلح**: [وہ نام ہے نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکلا جاتا ہے اس سے فعل] ترکیب: واو عاطفہ، ہو مبتداء، اسم مضاف، حدث موصوف، اشتق فعل مجہول، من حرف جار، ہا ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا اشتق کے، الفعل مفعول مالم یسم فاعلہ، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، باقی ظاہر ہے۔

وإنما سمي **إلح**: ترکیب: واو متانفہ، إنما کلمہ حصر، سمي فعل مجہول از تشعیل، ضمیر ہو نائب فاعل، مصدرًا مفعول ثانی، ل جار، صدور مضاف، الفعل مضاف الیہ، عن جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے، صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمي کے، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وهو کل اسم **إلح**: ترکیب: واو عاطفہ، ہو مبتداء، کل مضاف، اسم موصوف، اشتق فعل مجہول، اس میں ضمیر ہو نائب فاعل، من جار، فعل مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا، ل جار، ذات مضاف، من اسم موصول، قام فعل، ب جار، ہ مجرور، جار مجرور متعلق ہوا =

من فعل لذات من قام به الفعل، وهو يعمل عمل فعله
 كالمصدر، مثل: زید ضارب غلامه عمروًا. والرابع: اسم
 المفعول، وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعل،
 وهو يعمل عمل فعله المجهول، فيرفع اسمًا واحدًا بأنه قائمٌ
 مقام فاعله، مثل: جاءني المضروب غلامه.

والخامس: الصفة المشبهة، وهي مشتقة من اللازم دالة
 على ثبوت مصدرها لفاعليها على سبيل الاستمرار

= قائم کے، الفعل فاعل، قائم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا،
 موصول باصلہ مضاف الیہ ہوا ذات کا، ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار
 مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا، اشتق فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے
 مل کر صفت ہوئی، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا اس کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر
 ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

فیرفع اسمًا الخ: ترکیب: ف حرف تفریق، یرفع فعل مضارع معروف، ضمیر ہو اس کا فاعل
 اسمًا موصوف، واحدًا صفت، موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا، ب جار، ان حرف مشبہ
 بالفعل، ضمیر اسم قائم اسم فاعل، مقام مضاف، فاعل مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ، یہ
 سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم کا، قائم اپنے ظرف سے مل کر خبر ہوئی ان کی،
 ان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بناؤ مل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا
 یرفع کے، یرفع فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔
 بانہ. متعلق یرفع ظرف قائم۔ غلامہ: مفعول مالم یسم فاعلہ۔

والدوام، وهي تعمل عمل فعلها من غير اشتراط زمان،

مضاف مضاف إليه مضاف

مثل: جاءني رجل حسن غلامه. والسادس: المضاف،

واعل حسن

موصوف

وهو كل اسم أضيف إلى اسم آخر، فيجر الأول الثاني

در الحال

متعلق أصيف

موصوف

مجردًا عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نوني التنثية

متعلق محردًا

حال

والجمع لأجل الإضافة، مثل: غلام زيد. والسابع:

متعلق بحر

من غير اشتراط زمان الخ: کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث، فافہم۔ فیجر الأول الخ: ترکیب: ف بیانہ، بحر فعل مضارع، الأول ذوالحال، الثاني مفعول، محردًا اسم مفعول، عس جار، اللام معطوف علیہ، واو حرف عطف، التنوين معطوف علیہ معطوف، واو حرف عطف، ما اسم موصول، يقوم فعل مضارع، هو ضمیر فاعل، مقام مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا، يقوم فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ مل کر مبین ہوا، مس جار، نونی مضاف، التنثیہ معطوف علیہ، واو حرف عطف، الجمع معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا التنوين کا، التنوين معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا اللام معطوف علیہ کا، اللام معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا محردًا کے، محردًا اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا بحر کا، لام حرف جار، أجل مضاف، الإضافة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا بحر کا، بحر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

الاسم التام، وهو كل اسم تم فاستغنى عن الإضافة بأن يكون في آخره تنوين، أو ما يقوم مقامه من نوني التثنية والجمع، أو يكون في آخره مضاف إليه، وهو ينصب ^{اسم يكون} النكرة على أنها تمييز له، فيرفع منه الإبهام، مثل: عندي ^{اسم يكون} رطل زيتا، ومنوان سمنا، وعشرون درهما، ولي ^{مفعول برفع} ملؤه ^{اسم ناه} عسلا. ^{اسم ناه} أما المعنوية فمنها عددان

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الابتداء، نحو: زيد ^{منطلق} منطلق. ^{منطلق} وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيد يعلم. ^{مضاف مضاف إليه}

وهو كل اسم إلخ: تركيب: هو مبتدأ، كل مضاف، اسم موصوف، ثم فعل، اس میں ضمیر ہو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوا کل کا، باقی ظاہر ہے۔ مثل عندي رطل إلخ: تركيب: مثل مضاف، عند مضاف، ی متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی، رطل اسم تام ممیز، زيتا تميز، ممیز تميز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو حرف عطف منوان تميز، سمنا تميز، ممیز تميز مل کر معطوف، و حرف عطف، عشرون تميز، درهما تميز، ممیز تميز مل کر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا، باقی ظاہر ہے۔

لی ملؤه عسلا: تركيب: ل جار، ی متکلم مجرور، جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم، ملؤه مضاف مضاف الیہ سے ملکر ممیز، عسلا تميز، ممیز تميز مل کر مبتدا، باقی ظاہر ہے۔

مكتبة النبوي

مكتبة القرآن الكريم
مكتبة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
مكتبة القرآن الكريم

ملونة كرتون مقوي

السراحي	شرح عفود رسم المفتي
الفوز الكبير	متن العفيدة الطحاوية
تلخيص المفصاح	متن الكافي
مبادئ الفلسفة	المعلقات السبع
دروس البلاغة	هداية الحكمة
تعليم المتعلم	كافية
هداية النحو مع النماذج	مبادئ الأصول
المرفقات	زاد الطالبين
إيساغوجي	هداية النحو (متداول)
عوامل النحو	شرح مائة عامل
المفصاح في القواعد والإعراب	

ستطيع قريباً بعون الله تعالى

ملونة محلدة

الصحیح للبحاری

محلدة

الجامع للترمذي	الصحیح لمسلم
الموطأ للإمام محمد	الموطأ للإمام مالك
مشكاة المصابيح	الهداية
البيان في علوم القرآن	تفسير البصاري
شرح حجة الفكر	تفسير الحلالين
المسند للإمام الأعظم	شرح العقائد
ديوان الحماسة	آثار السنن
محنصر المعاني	الحسامي
الهدية السعيدة	ديوان المتنبي
رياض الصالحين	نور الأنوار
القطبي	شرح الحامي
المفاتيح الحريية	كسر الدقائق
أصول الشاشي	نقحة العرب
شرح نهذيب	محنصر القدوري
علم الصبغة	نور الإيضاح

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)

Other Languages

Riyad Us Salthean (Spanish) (H Binding)
Fazail-e-Aamal (German)
Muntakhab Ahadis (German)
To be published Shortly Insha Allah
Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبۃ البشیری

چند روز قبل
چند روز قبل
چند روز قبل

درس نظامی اردو مطبوعات

فصل نمبر ۱ شرح شہنشاہ ترمذی
محققان فلسفہ
آسان اصول فقہ
تیسیر المنطق
فہم الکریم
مہم الصدف (اولین و آخرین)
عربی صفوۃ الصاغر
جمال القرآن
نعمیہ
میدان و مشعب (الف)
تعلیم الاسلام (کھنل)
عربی زبان کا آسان قاعدہ
نام حق
پند نامہ
عربی کا معلم (اول تا چہارم)
عوامل الخ (الخ)
حیات المسلمین
تعلیم العقائد
مفتاح لسان القرآن (اول تا سوم)
بہشتی زیور (تین حصے)

دیگر اردو مطبوعات

قرآن مجید پندرہ سطر (مائل)
چند سطر
چند پارہ
چند پارہ (دری)

سورہ نمبریں

رمضان قاعدہ

انجیل القرآن

بیان القرآن

سید احمدین قائم التینین

خاتمان راشدین

تیسرے بیباں

تبلیغ الین (امام غزالی دلفن)

ماہات قیامت

جزا و الاعمال

ملک المشرق

نیل

الحزب الاکظم (ماہوار کھنل)

اعمال قرآنی

مناجات قبول

فضائل اعمال

اکرام مسلم

فضائل علم

فضائل امت محمدیہ

منتخب احادیث

نماز حنفی

آئینہ نماز

بہشتی زیور (کھنل)

روایت الادب

وادی نقش اوقات نماز: کراچی، سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا

نورانی قاعدہ

بغدادی قاعدہ

تفسیر حنفی

النبی الکریم

حیات و الصحابہ

امت مسلمہ

رسول اللہ

امام المسلمین

حیات و رہبانہ

اسلامی سیاست

آداب معیشت

محسن حسین

الحزب الاکظم (بشتوار کھنل)

زاد السعید

مسنون و ماہنامہ

فضائل صدقات

فضائل درود شریف

فضائل حج

جواب اللہ

آسان نماز

نماز مائل

معدنہ عجایب

خطبات الاحکام